مقدس مقامات مثلاً مقامِ ابراہیم، مسجد نبوی وغیرہ کا بوسہ لینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس بارے میں کہ مقدس مقامات مثلاً کعبۃ اللہ، مقامِ ابراہیم، مسجد نبوی شریف کا بوسہ لینا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حصولِ برکت و تعظیم کے لئے مقدس مقامات کو چھونا، بوسہ لینا شرعاً جائز بلکہ مستحب ہے کہ حصولِ برکت و تعظیم کے لئے مقدس مقامات کو چھونا، بوسہ لینا صحابہ کرام، تابعینِ عظام و علمائے کرام علیھم الرضوان سے ثابت ہے۔

چنانچہ **فتاوی رضویہ** میں ہے "اورما نحن فیہ سے اقرب واوفق حدیثِ عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے کہ انہوں نے منبرِ انور سرورِاطہر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے موضع جلوس اقدس (بیٹھنے کی مقدس جگہ) کو مس (ہاتھ سے چُھو) کرکے اپنے چہرے سے لگایا۔۔۔ اور بے شک تعظیم منسوب بلحاظِ نسبت، تعظیمِ منسوب الیہ ہے اور بے شک کعبہ شعائر اللہ سے ہے، تو تعظیم غلاف تعظیم کعبہ، تعظیمِ کعبہ و تعظیمِ شعائر اللہ شرعاً مطلوب۔۔۔ بلکہ نظرِ ایمانی سے مس ولمس (چھونے) کی بھی تخصیص نہیں، جس شے کو معظّمِ شرعی سے کسی طرح نسبت ہے، واجب التعظیم و مورثِ محبت (محبت کا سبب) ہے وَلہٰذا بلدۂ طیبہ مدینہ طیبہ سکینہ علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ والتحیۃ کے درودیوار کو مس کرنا اور بوسہ دینا اہلِ حُب وولا (محبت کرنے والوں) کا دستور اور کلماتِ ائمہ وعلماء میں مسطور۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 342 تا 344، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4460

تاریخ اجراء: 28جمادی الاولی 1447ھ/20نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net